127685-عدالت کے ذریعہ طلاق دی اور پھر طہر میں بیوی سے جماع کرلیا تو کیا عورت کو کسی دوسرے سے نکاح کرنے کا حق حاصل ہے

سوال

میں نے عدالت کے ذریعہ خاوند سے خلع طلب کیا،، اور یہ مقدمہ تقریبا دو برس تک چلا،، اور ایک دن میں اور خاوند دونوں اکٹھے ہوئے اور ہم نے ازدواجی تعلقات قائم کیے،، اور دو ہفتہ بعد عدالت گیا اور مجھے طلاق دے دی،،،

میں نے سنا ہے کہ طلاق کی شروط میں شامل ہے کہ طلاق جماع کے بغیر طہر میں ہو،، تو کیا میری یہ طلاق جائز ہے،، اور کیا مجھے کسی اور شخص سے شادی کرنے کا حق حاصل ہے،،؟ اللہ تعالی آپ کی معاونت فرمائے، اور آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

جس طہر میں خاوند نے بیوی سے جماع
کیا ہو اس میں دی گئی طلاق جمہور کے ہاں واقع ہو جاتی ہے، اور بعض اہل علم کہتے ہیں
کہ یہ طلاق واقع نہیں ہوگی.

اس لیے کہ طلاق شرعی عدالت کے ذریعہ
ہوئی ہے یہ طلاق معتبر ہے، اور آپ کو حق حاصل ہے کہ عدت پوری ہونے کے بعد کسی دوسرے
شخص سے شادی کر لیں.

اور اگر آپ کو کسی چیز میں اشکال ہو
تو آپ شرعی عدالت سے رجوع کریں.

واللہ اعلم.